سوال

(80) عادت ماہواری میں خون کا آنا اور منقطع ہوجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنی ماہواری کے یام میں ایک دن خون دیکھے اوراس سےلگے پورادن خون نہ دیکھے تواس عورت کوکیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر جو طہر یا خشکی ایام حیض کے دوران حاصل ہوئی ہے وہ حیض ہی کے تابع ہے اس کو طہر نہیں شمار کیا جائے گا اس بنا پر وہ ان کاموں (نماز روزہ وغیرہ) سے باز رہے گی جن سے حائضہ عورت باز رہتی ہے۔ بعض اہل علم کا فتوی یہ ہے کہ جو عورت ایک دن خون اور ایک دن طہر دیکھتی ہے اس کا خون حیض اور صفائی ستھرائی طہر ہے حتی کہ یہ کیفیت پندرہ دنوں تک جاری رہے جب پندرہ دن ہوجائیں تواس کے بعد اس کا خون استحاضہ کے حکم میں ہوگا۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور مذہب بھی یہی ہے۔

(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 124

محدث فتویٰ